37711 ـ حرام كمائي والے كے پاس افطاری كرنا

سوال

كياہم ايسے شخص كى دعوت افطار قبول كرسكتے ہيں جس كى زيادہ كمائي حرام كى ہو ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب كسى شخص كا زيادہ مال حرام كمائي كا ہوتواس كى دعوت قبول كرنا جائز ہے ـ

كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى يھوديوں كى دعوت قبول كى تھى حالانكہ اللہ تعالى نے يھوديوں كى صفات ميں يہ كہا ہے كہ وہ سودخور ہيں اورلوگوں كا مال حرام طريقے سے كھاتے ہيں ، بعض سلف صالحين سے بھى اسى طرح كا قول ثابت ہے :

اس كى بكرى تيرے ليے ہے اوراس كا خرچہ اس پر ـ

اسى طرح آپ كے ليے جائز ہے كہ آپ اس كى دعوت قبول نہ كريں تا كہ اسے تنبيہ ہواوروہ حرام كمائى سے باز آجائے ، اوراگر ايسا كرنا اس پر اثرانداز ہو تو بہتر بھى يہى ہے كہ اس كى دعوت قبول نہ كى جائے تا كہ وہ اس برائي كوترک كردے ـ

واللہ اعلم .